اخلاق سیریز
دل بدلے تو زندگی بدلے
(پارٹ 2)
نگہت ہاشمی
النور پبلیکیشنز

یادداشتیں

المراقبة

مراقبہ کیا ہے؟

اللہ تعالیٰ کی نگرانی کا خوف

عَنْ أَبِیْ هُرَیْرَةَ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ: سَبْعَةٌ یُظِلُّهُمُ اللهُ تَعَالٰی فِیْ ظِلِّهٖ یَوْمَ لَاظِلَّ اِلَّاظِلُّهٗ :اِمَامٌ عَدْلٌ وشابٌ نَشَأَفِیْ عِبَادَةِ،اللهِ وَرَجُلٌ قَلْبُهٗ مُعَلَّقٌ فِیْ الْمَسَاجِدِ وَرَجُلَانِ تَحَابَّافِیْ اللهِ اجْتَمَعَ عَلَیْهِ وَتَفَرَّقَا عَلَیْهِ .وَرَجُلٌ دَعَتْهُ امْرَاَةٌ ذَاتُ مَنْصِبٍ وَجَمَالٍ فَقَالَ:اِنِّی أَخَافُ اللهَ وَرَجُلٌ تَصَدَّقَ بِصَدَقَةٍ فَأَخْفَاهَا حَتّٰی لَاتَعْلَمَ شِمَالُهٗ مَاتُنْفِقُ یَمِیْنُهٗ.وَرَجُلٌ ذَکَرَ اللهَ خَالِیًا:فَفَاضَتْ عَیْنَاهُ .

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ”سات قسم کے آدمیوں کواللہ تعالیٰ اپنے (عرش کے) سایہ میں رکھے گا جس دن اس کے سوااورکوئی سایہ نہ ہوگا۔انصاف کرنے والاحاکم،وہ نوجوان جواللہ تعالیٰ کی عبادت میں جوان ہواہو،وہ شخص جس کادل ہروقت مسجد میں لگارہے،دوایسے شخص جواللہ کے لیے محبت رکھتے ہیں،اسی پروہ جمع ہوئے اوراسی پرجداہوئے،ایساشخص جسے کسی خوبصورت اورعزت دارعورت نے بلایالیکن اس نے یہ جواب دیاکہ میں اللہ سے ڈرتاہوں،وہ انسان جوصدقہ کرےاوراسے اس درجہ چھپائے کہ بائیں ہاتھ کوبھی خبرنہ ہوکہ داہنے ہاتھ نے کیاخرچ کیااوروہ شخص جواللہ کوتنہائی میں یادکرےاوراس کی آنکھیں آنسوؤں سے بہنےلگ جائیں۔

(صحیح بخاری:1423)

مراقبہ کیا دیتا ہے؟

عبادت میں حسن آتا ہے۔

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ : کَانَ النَّبِیُّ ﷺ بَارِزًا یَومًا لِلنَّاسِ فَاَتَاهُ رَجُلٌ

یادداشتیں

فَقَالَ : مَا الْاِیمَانُ ؟ قَالَ : اَلْاِیمَانُ اَنْ تُؤْمِنَ بِاللّٰہِ وَمَلآَئِکَتِہٖ وَبِلِقَآئِہٖ وَرُسُلِہٖ وَتُؤْمِنَ بِالْبَعْثِ .قَالَ :مَا الْاِسْلَامُ ؟ قَالَ : "اَلْاِسْلَامُ اَنْ تَعْبُدَ اللّٰہَ وَلَا تُشْرِکَ بِہٖ ، وَتُقِیمَ الصَّلَاۃَ وَتُؤَدِّیَ الزَّکَاۃَ الْمَفْرُوْضَۃَ وَتَصُوْمَ رَمَضَانَ .قَالَ :مَا الْاِحْسَانُ ؟ قَالَ :"اَنْ تَعْبُدَ اللّٰہَ کَاَنَّکَ تَرَاہُ ، فَاِنْ لَمْ تَکُنْ تَرَاہُ فَاِنَّہٗ یَرَاکَ ،"قَالَ :مَتَی السَّاعَۃُ ؟ قَالَ :"مَا الْمَسْئُوْلُ عَنْھَا بِاَعْلَمَ مِنَ السَّائِلِ ، وَسَاُخْبِرُکَ عَنْ اَشْرَاطِھَا .اِذَا وَلَدَتِ الْاَمَۃُ رَبَّتَھَا. وَاِذَا تَطَاوَلَ رُعَاۃُ الْاِبِلِ الْبُھْمِ فِی الْبُنْیَانِ فِی خَمْسٍ لَا یَعْلَمُھُنَّ اِلَّا اللّٰہُ ، ثُمَّ تَلَا النَّبِیُّ ﷺ :
اِنَّ اللّٰہَ عِنْدَہٗ عِلْمُ السَّاعَۃِ(سورۃ لقمان: 34) ثُمَّ اَدْبَرَ فَقَالَ : رُدُّوْہُ فَلَمْ یَرَوا شَیْئًا .فَقَالَ: "ھٰذَا جِبْرِیْلُ جَاءَ یُعَلِّمُ النَّاسَ دِیْنَھُمْ ".

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ لوگوں میں تشریف فرما تھے کہ آپ ﷺ کے پاس ایک شخص آیا اور پوچھنے لگا کہ ایمان کسے کہتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہ "ایمان یہ ہے کہ تم اللہ تعالیٰ کے وجود اور اس کی وحدانیت پر ایمان لاؤ اور اس کے فرشتوں کے وجود پر اور اس (اللہ) کی ملاقات کے برحق ہونے پر اور اس کے رسولوں کے برحق ہونے پر اور مرنے کے بعد دوبارہ اٹھنے پر ایمان لاؤ۔ پھر اس نے پوچھا کہ اسلام کیا ہے؟ آپ ﷺ نے پھر جواب دیا: اسلام یہ ہے کہ تم خالص اللہ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ بناؤ اور نماز قائم کرو۔ اور زکوۃ فرض ادا کرو اور رمضان کے روزے رکھو۔ پھر اس نے احسان کے متعلق پوچھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: احسان یہ ہے کہ تم اللہ کی عبادت اس طرح کرو گویا کہ تم اسے دیکھ رہے ہو اگر یہ درجہ حاصل نہ ہو تو پھر یہ تو سمجھو کہ وہ تم کو دیکھ رہا ہے۔ پھر اس نے پوچھا کہ قیامت کب آئے گی؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہ اس کے بارے میں جواب دینے والا پوچھنے والے سے کچھ زیادہ نہیں جانتا۔ (البتہ) میں تمہیں اس کی نشانیاں بتا سکتا ہوں وہ یہ ہیں کہ جب لونڈی اپنے آقا کو جنے گی، اور جب سیاہ اونٹوں کے چرانے والے (دیہاتی لوگ ترقی کرتے کرتے) مکانات کی تعمیر میں ایک دوسرے سے بازی لے جانے کی کوشش

یادداشتیں

کریں گے (یادرکھو) قیامت کا علم ان پانچ چیزوں میں ہے جن کو اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ پھر آپ ﷺ نے یہ آیت پڑھی: ''یقیناً اللہ تعالیٰ کے پاس ہی قیامت کا علم ہے۔'' پھر وہ پوچھنے والا پیٹھ پھیر کر جانے لگا۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ اسے واپس بلا کر لاؤ۔ لوگ دوڑ پڑے مگر وہ کہیں نظر نہیں آیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ جبرائیل علیہ السلام تھے جو لوگوں کو ان کا دین سکھانے آئے تھے۔''

(بخاری:50)

یادداشتیں

الیقظہ

بیداری

آنکھیں سوتی ہیں دل بیدار ہے

عَنْ جَابِرَ بنَ عَبْدِ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ: جَاءَ تْ مَلَائِكَةٌ اِلَى النَّبِيِّ ﷺ وَهُوَ نَائِمٌ فَقَالَ بَعْضُهُمْ: اِنَّهُ نَائِمٌ ، وَقَالَ بَعْضُهُمْ: اِنَّ الْعَيْنَ نَائِمَةٌ وَالْقَلْبَ يَقْظَانُ ، فَقَالُوْا: اِنَّ لِصَاحِبِكُمْ هَذَا مَثَلًا قَالَ فَاضْرِبُوا لَهُ مَثَلًا. فَقَالَ : بَعْضُهُمْ: اِنَّهُ نَائِمٌ ، وَقَالَ بَعْضُهُمْ: اِنَّ الْعَيْنَ نَائِمَةٌ وَالْقَلْبَ يَقْظَانُ ، فَقَالُوْا: مَثَلُهُ كَمَثَلِ رَجُلٍ بَنَى دَارًا وَجَعَلَ فِيْهَا مَأْدُبَةً وَبَعَثَ دَاعِيًا ، فَمَنْ أَجَابَ الدَّاعِيَ دَخَلَ الدَّارَ وَأَكَلَ مِنَ الْمَأْدُبَةِ ، وَمَنْ لَمْ يُجِبِ الدَّاعِيَ لَمْ يَدْخُلِ الدَّارَ وَلَمْ يَأْكُلْ مِنَ الْمَأْدُبَةِ. فَقَالُوْا: أَوِّلُوهَا لَهُ يَفْقَهُهَا ، فَقَالَ بَعْضُهُمْ : اِنَّهُ نَائِمٌ ، وَقَالَ بَعْضُهُمْ: اِنَّ الْعَيْنَ نَائِمَةٌ وَالْقَلْبَ يَقْظَانُ ، فَقَالُوْا: فَالدَّارُ الْجَنَّةُ ، وَالدَّاعِي: مُحَمَّدٌ ﷺ ، فَمَنْ أَطَاعَ مُحَمَّدًا ﷺ فَقَدْ أَطَاعَ اللّٰهَ ، وَمَنْ عَصَى مُحَمَّدًا ﷺ فَقَدْ عَصَى اللّٰهَ ، وَمُحَمَّدٌ فَرَّقَ بَيْنَ النَّاسِ.

''حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے انہوں نے بیان کیا کہ فرشتے نبی کریم ﷺ کے پاس آئے (جبرئیل ومیکائیل) اور آپ سوئے ہوئے تھے۔ایک نے کہا کہ یہ سوئے ہوئے ہیں۔دوسرے نے کہا کہ ان کی آنکھیں سو رہی ہیں لیکن ان کا دل بیدار ہے۔انہوں نے کہا کہ تمہارے ان صاحب (آنحضرت ﷺ) کی ایک مثال ہے پس ان کی مثال بیان کرو تو ان میں سے ایک نے کہا کہ یہ سو رہے ہیں۔دوسرے نے کہا کہ آنکھ سو رہی ہے اور دل بیدار ہے۔انہوں نے کہا کہ ان کی مثال اس شخص جیسی ہے جس نے ایک گھر بنایا اور وہاں کھانے کی دعوت کی اور بلانے والے کو بھیجا۔پس جس نے بلانے والے کی دعوت قبول کر لی وہ گھر میں داخل ہو گیا اور دستر خوان سے کھایا اور جس نے بلانے

یادداشتیں

والے کی دعوت قبول نہیں کی وہ گھر میں داخل نہیں ہوا اور دستر خوان سے کھانا نہیں کھایا۔ پھر انہوں نے کہا کہ اس کی ان کے لیے تفسیر کر دو تاکہ یہ سمجھ جائیں۔ بعض نے کہا کہ یہ تو سوئے ہوئے ہیں لیکن بعض نے کہا کہ آنکھیں گو سو رہی ہیں لیکن دل بیدار ہے۔ پھر انہوں نے کہا کہ گھر تو جنت ہے اور بلانے والے محمد ﷺ ہیں۔ پس جو ان کی اطاعت کرے گا وہ اللہ کی اطاعت کرے گا اور جو ان کی نافرمانی کرے گا وہ اللہ کی نافرمانی کرے گا اور محمد ﷺ اچھے اور برے لوگوں کے درمیان فرق کرنے والے ہیں۔''

(بخاری:7281)

یادداشتیں

الاعتبار

عبرت لینا

مویشیوں میں عبرت ہے۔

1. وَاللّٰهُ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ (65) وَاِنَّ لَكُمْ فِي الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ؕ نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِيْ بُطُوْنِهٖ مِنْ بَيْنِ فَرْثٍ وَّدَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَآئِغًا لِّلشّٰرِبِيْنَ (66) وَمِنْ ثَمَرٰتِ النَّخِيْلِ وَالْاَعْنَابِ تَتَّخِذُوْنَ مِنْهُ سَكَرًا وَّرِزْقًا حَسَنًا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ (67)

''اوراللہ تعالیٰ نے آسمان سے پانی نازل کیا۔پھراُس کے ذریعے زمین کواُس کے مردہ ہوجانے کے بعدزندہ کیا۔ یقیناً اس میں نشانی ہے ان لوگوں کے لیے جوسُنتے ہیں۔ (65)اور یقیناً تمہارے لیے چوپایوں میں ایک سبق ہے۔ہم تمہیں ان کے پیٹوں کے اندر سے گوبراورخون کے درمیان سے خالص دودھ پلاتے ہیں جو پینے والوں کے لیے خوش گوار ہوتا ہے۔(66)اور کھجوراورانگور کے پھلوں سے بھی جس سے تم نشہ آور چیز بھی بنالیتے ہواوراچھارزق بھی۔یقیناًاس میں ان لوگوں کے لیے نشانی ہے جوعقل سے کام لیتے ہیں۔(67)'' (النحل:67...65)

2. وَاِنَّ لَكُمْ فِي الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ؕ نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِيْ بُطُوْنِهَا وَلَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ كَثِيْرَةٌ وَّمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ (21) وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ (22)

''اور یقیناً تمہارے لیے مویشیوں میں ایک سبق ہے۔ہم تمہیں ان کے پیٹ کی چیز میں سے پلاتے ہیں۔اور تمہارے لیے ان میں بہت سے دوسرے فائدے بھی ہیں اوران میں سے تم کھاتے بھی ہو۔(21)اوراُن پراورکشتیوں پرتم سواری کرتے ہو۔(22)'' (المومنون:21.22)

بادلوں اور بارشوں میں دیکھنے والوں کے لیے سبق ہے۔

یادداشتیں

3.اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰہَ یُزْجِیْ سَحَابًا ثُمَّ یُؤَلِّفُ بَیْنَهٗ ثُمَّ یَجْعَلُهٗ رُكَامًا فَتَرَى الْوَدْقَ یَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ وَیُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ جِبَالٍ فِیْهَا مِنْۢ بَرَدٍ فَیُصِیْبُ بِهٖ مَنْ یَّشَآءُ وَیَصْرِفُهٗ عَنْ مَّنْ یَّشَآءُ ؕ یَكَادُ سَنَا بَرْقِهٖ یَذْهَبُ بِالْاَبْصَارِ (43) ؕ یُقَلِّبُ اللّٰهُ الَّیْلَ وَالنَّهَارَ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِی الْاَبْصَارِ (44)

''کیا تم نے دیکھا نہیں کہ یقیناً اللہ تعالیٰ بادل کو آہستہ آہستہ چلاتا ہے۔ پھر اُن کو آپس میں جوڑ دیتا ہے۔ پھر اُسے ایک گہرا بادل بنا دیتا ہے۔ پھر تم بارش کو دیکھتے ہو کہ اُس کے درمیان سے نکلتی ہے۔ اور وہ آسمان سے اُن پہاڑوں کی وجہ سے جو اس میں ہیں اَولے نازل کرتا ہے۔ پھر جسے چاہتا ہے اُن سے نقصان پہنچاتا ہے اور جس سے چاہتا ہے اسے پھیر دیتا ہے۔ قریب ہے اس کی بجلی کی چمک نگاہوں کو اُچک لے جائے گی۔ (43) اور اللہ تعالیٰ ہی رات اور دن کو بدلتا رہتا ہے۔ یقین اس میں ایک سبق ہے آنکھوں والوں کے لیے۔ (44)''

(النور: **43.44**)

گزشتہ قوموں کے قصوں میں عقل والوں کے لئے عبرت ہے۔

4.وَلَقَدْ كَانَ فِیْ قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّاُولِی الْاَلْبَابِ ؕ مَا كَانَ حَدِیْثًا یُّفْتَرٰى وَلٰكِنْ تَصْدِیْقَ الَّذِیْ بَیْنَ یَدَیْهِ وَتَفْصِیْلَ كُلِّ شَیْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ (111)

''یقیناً ان کے قصے میں عقل رکھنے والوں کے لیے بڑی عبرت ہے۔ یہ ایسا کلام نہیں ہے جو گھڑ لیا گیا ہو بلکہ تصدیق ہے اس چیز کی جو اس سے پہلے موجود ہے اور ہر چیز کی تفصیل ہے اور ہدایت اور رحمت ہے اُن لوگوں کے لیے جو ایمان لاتے ہیں۔ (111)''

(یوسف: **111**)

مومنوں اور کافروں کی جنگ میں آنکھوں والوں کے لیے عبرت ہے۔

5.قَدْ كَانَ لَكُمْ اٰیَةٌ فِیْ فِئَتَیْنِ الْتَقَتَا ؕ فِئَةٌ تُقَاتِلُ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَاُخْرٰى كَافِرَةٌ

یاداشتیں

يَرَوْنَهُمْ مِّثْلَيْهِمْ رَأْيَ الْعَيْنِ ط وَاللّٰهُ يُؤَيِّدُ بِنَصْرِهِ مَنْ يَّشَآءُ ط اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّأُولِي الْاَبْصَارِ (13)

''یقیناً تمہارے لیے ان دو گروہوں میں بڑی نشانی تھی جو آپس میں ٹکرائے تھے۔ ایک گروہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں لڑ رہا تھا اور دوسرا کافر تھا۔ انکار کرنے والے کھلی آنکھوں سے ان کو اپنے سے دوگنا دیکھتے تھے اور اللہ تعالیٰ جس کو چاہتا ہے اپنی مدد سے قوت پہنچاتا ہے۔ یقیناً اس میں آنکھوں والوں کے لیے عبرت ہے۔ (13)''

(آل عمران: 13)

کافروں کی بربادی میں آنکھوں والوں کے لیے عبرت ہے۔

6. سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ (1) هُوَ الَّذِيْٓ اَخْرَجَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ دِيَارِهِمْ لِاَوَّلِ الْحَشْرِ ۭ مَا ظَنَنْتُمْ اَنْ يَّخْرُجُوْا وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ مَّانِعَتُهُمْ حُصُوْنُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَاَتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ حَيْثُ لَمْ يَحْتَسِبُوْا وَقَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ يُخْرِبُوْنَ بُيُوْتَهُمْ بِاَيْدِيْهِمْ وَاَيْدِي الْمُؤْمِنِيْنَ ۤ فَاعْتَبِرُوْا يٰٓاُولِي الْاَبْصَارِ (2)

''اللہ تعالیٰ کی تسبیح کی ہے ہر اُس چیز نے جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے۔ اور وہی زبردست ہے، حکمت والا ہے۔ (1) وہی ہے جس نے اہلِ کتاب میں سے اُن لوگوں کو جنہوں نے کفر کیا پہلی بار اُن کے گھروں سے اکٹھا نکال دیا۔ تمہیں یہ گمان نہ تھا کہ وہ نکلیں گے اور اُنہوں نے بھی یہ سمجھا تھا کہ یقیناً اُن کے قلعے اُنہیں اللہ تعالیٰ سے بچالیں گے۔ پھر اللہ تعالیٰ اُن پر ایسے رخ سے آیا جس کا اُنہیں خیال بھی نہ تھا۔ اور اُس نے اُن کے دلوں میں رعب ڈال دیا۔ وہ اپنے ہاتھوں سے بھی اپنے گھروں کو برباد کر رہے تھے اور مومنوں کے ہاتھوں سے بھی۔ پھر اے آنکھیں رکھنے والو! عبرت حاصل کرو۔ (2)''

(الحشر: 2...1)

ظالم قوموں کو پکڑنے میں عذاب سے ڈرنے والوں کے لیے عبرت

ہے۔

7. وَكَذٰلِكَ اَخْذُ رَبِّكَ اِذَآ اَخَذَ الْقُرٰى وَهِيَ ظَالِمَةٌ ط اِنَّ اَخْذَهٗٓ اَلِيْمٌ شَدِيْدٌ (102) اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّمَنْ خَافَ عَذَابَ الْاٰخِرَةِ ط ذٰلِكَ يَوْمٌ مَّجْمُوْعٌ لا لَّهُ النَّاسُ وَذٰلِكَ يَوْمٌ مَّشْهُوْدٌ (103)

''اور تیرے ربّ کی پکڑ ایسی ہے جب وہ کسی ظالم بستی کو پکڑتا ہے۔ یقیناً اس کی پکڑ بڑی سخت دردناک ہوتی ہے۔ (102) یقیناً اس میں ایک نشانی ہے ہر اس شخص کے لیے جو آخرت کے عذاب سے ڈرتا ہے۔ وہ ایک ایسا دن ہے جس میں سب لوگ جمع کیے جائیں گے۔ اور وہ حاضری کا دن ہوگا۔ (103)''

(ھود:103...102)

فرعون کی سرکشی اور بربادی میں ڈرنے والوں کے لئے عبرت ہے۔

8. هَلْ اَتٰكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى (15) اِذْ نَادٰهُ رَبُّهٗ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى (16) اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى (17) فَقُلْ هَلْ لَّكَ اِلٰٓى اَنْ تَزَكّٰى (18) وَاَهْدِيَكَ اِلٰى رَبِّكَ فَتَخْشٰى (19) فَاَرٰىهُ الْاٰيَةَ الْكُبْرٰى (20) فَكَذَّبَ وَعَصٰى (21) ثُمَّ اَدْبَرَ يَسْعٰى (22) فَحَشَرَ فَنَادٰى (23) فَقَالَ اَنَا رَبُّكُمُ الْاَعْلٰى (24) فَاَخَذَهُ اللّٰهُ نَكَالَ الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى (25) اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى (26)

''کیا تمہارے پاس موسیٰ کی خبر آئی ہے؟ (15) جب اُس کے ربّ نے اُسے طویٰ کی مقدس وادی میں پکارا۔ (16) ''فرعون کے پاس جاؤ! یقیناً وہ سرکش ہوگیا ہے۔ (17) پھر کہہ دو کہ کیا تمہیں اس بات کی خواہش ہے کہ تم پاکیزگی اختیار کرو؟ (18) اور میں تجھے تیرے ربّ کا راستہ دکھاؤں، پھر تم ڈرنے لگو۔'' (19) پھر موسیٰ نے اُس کو بڑی نشانی دکھائی۔ (20) پھر اُس نے جھٹلایا اور نہ مانا۔ (21) پھر کوشش کرتے ہوئے پلٹا۔ (22) پھر جمع کیا، پھر پکارا۔ (23) پھر اُس نے کہا: ''میں تمہارا سب سے بڑا ربّ ہوں۔'' (24) پھر اللہ تعالیٰ نے اُسے آخرت اور دنیا کے عذاب میں پکڑ لیا۔ (25) یقیناً اس میں عبرت ہے ہر اُس شخص کے لیے جو ڈرتا ہے۔ (26)''

(النازعات:15.26)

یادداشتیں

الحیطة

احتیاط کرنا

مومن محتاط رہتا ہے۔

1۔"عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ انَّهُ قَالَ: لا یُلْدَغُ الْمُؤْمِنُ مِنْ جُحْرٍ وَاحِدٍ مَرَّتَیْنِ"

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم ﷺ نے فرمایا:"مومن کو ایک سوراخ سے دو بار نہیں ڈسا جاتا۔" (بخاری:6133)

دشمن سے محتاط رہنا ضروری ہے۔

2۔"عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا أَنَّهَا قَالَتْ: کَانَ النَّبِیُّ ﷺ سَهِرَ فَلَمَّا قَدِمَ الْمَدِینَةَ قَالَ :"لَیْتَ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِی صَالِحًا یَحْرُسُنِی اللَّیْلَةَ "إِذْ سَمِعْنَا صَوْتَ سِلَاحٍ ،فَقَالَ :مَنْ هَذَا؟"فَقَالَ :أَنَا سَعْدُ بْنُ أَبِی وَقَّاصٍ جِئْتُ لِأَحْرُسَکَ .فَنَامَ النَّبِیُّ ﷺ"

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے سنا گیا،آپ بیان کرتی تھیں کہ نبی کریم ﷺ نے (ایک رات) بیداری میں گزاری ،مدینہ پہنچنے کے بعد آپ ﷺ نے فرمایا: کاش !میرے اصحاب میں سے کوئی نیک مرد ایسا ہوتا جو رات بھر ہمارا پہرہ دیتا!ابھی یہی باتیں ہو رہی تھیں کہ ہم نے ہتھیار کی جھنکار سنی۔آنحضرت ﷺ نے دریافت فرمایا: یہ کون صاحب ہیں؟ (آنے والے نے) کہا: میں ہوں سعد بن ابی وقاص ،آپ کا پہرہ دینے کے لئے حاضر ہوا ہوں۔پھر نبی کریم ﷺ خوش ہوئے۔ان کے لئے دعا فرمائی اور آپ سو گئے۔

(بخاری:2885)

احتیاط کہاں کہاں؟

نقل وحرکت میں احتیاط۔

3۔"عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ وَمَرْوَانَ یُصَدِّقُ کُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا حَدِیثَ

یادداشتیں

صَاحِبِهِقَالَا : خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ زَمَنَ الْحُدَيْبِيهِ حَتّٰى اِذَا كَانُوا بِبَعْضِ الطَّرِيقِ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ "اِنَّ خَالِدَ بنَ الوَالِيدِ بِالغَمِيمِ فِي خَيْلٍ لِقُرَيْشٍ طَلِيعَةٌ ،فَخُذُوا ذَاتَ الْيَمِينِ "فَوَاللّٰهِ مَا شَعَرَ بِهِمْ خَالِدٌ حَتّٰى اِذَا هُمْ بِقَتَرَةِ الجَيشِ، فَنْطَلَقَ يَرْكُضُ نَذِيرًا لِقُرَيْشٍ"

مخرؓ اور مروان نے، دونوں کے بیان سے ایک دوسرے کی حدیث کی تصدیق ہوتی ہے ۔انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ صلح حدیبیہ کے موقع پر(مکہ) جارہے تھے ابھی آپ ﷺ راستے ہی میں تھے، فرمایا خالد بن ولید قریش کے (دوسو) سواروں کے ساتھ ہماری نقل حرکت کا اندازہ لگانے کے لئے مقام غمیم میں مقیم ہے (قریش کا مقدمۃ الجیش ہے)اس لئے تم لوگ داہنی طرف سے جاؤ، پس خدا قسم خالد کو ان کے متعلق کچھ علم نہ ہوسکا اور جب انہوں نے اس لشکر کا غبار اٹھتا ہوا دیکھا تو قریش کو جلدی جلدی خبر دینے گئے۔

(بخاری:2732.2731)

سفر میں احتیاط۔

4.وَاِذَا ضَرَبْتُمْ فِي الْاَرْضِ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَقْصُرُوْا مِنَ الصَّلٰوةِ ۖ اِنْ خِفْتُمْ اَنْ يَّفْتِنَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚ اِنَّ الْكٰفِرِيْنَ كَانُوْا لَكُمْ عَدُوًّا مُّبِيْنًا(1)

''اور جب تم سفر کے لیے نکلو تو تم پر کوئی گناہ نہیں اگر نمازوں میں قصر کرلو۔ اگر تمہیں ڈر ہو کہ کفار تمہیں فتنے میں ڈالیں گے۔ یقیناً کافر تمہارے کھلے دشمن ہے۔'' (النساء101)

دشمن کے بارے میں احتیاط۔

5.وَاِذَا كُنْتَ فِيْهِمْ فَاَقَمْتَ لَهُمُ الصَّلٰوةَ فَلْتَقُمْ طَآئِفَةٌ مِّنْهُمْ مَّعَكَ وَلْيَاْخُذُوْٓا اَسْلِحَتَهُمْ ۫ فَاِذَا سَجَدُوْا فَلْيَكُوْنُوْا مِنْ وَّرَآئِكُمْ ۠ وَلْتَاْتِ طَآئِفَةٌ اُخْرٰى لَمْ يُصَلُّوْا فَلْيُصَلُّوْا مَعَكَ وَلْيَاْخُذُوْا حِذْرَهُمْ وَاَسْلِحَتَهُمْ ۚ وَدَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ تَغْفُلُوْنَ عَنْ اَسْلِحَتِكُمْ وَاَمْتِعَتِكُمْ فَيَمِيْلُوْنَ عَلَيْكُمْ مَّيْلَةً وَّاحِدَةً ۭ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِنْ كَانَ بِكُمْ اَذًى مِّنْ مَّطَرٍ اَوْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَنْ تَضَعُوْٓا اَسْلِحَتَكُمْ ۚ

یادداشتیں

وَخُذُوْا حِذْرَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا (2)

"اور جب تم ان میں ہو، پھر ان کے لیے نماز قائم کروتو ان میں سے ایک جماعت کو تمہارے ساتھ کھڑا ہونا چاہیے۔ اور اُن کو چاہیے کہ اپنا اسلحہ اُٹھا کر رکھیں۔ پھر جب وہ سجدہ کرلیں تو انہیں تمہارے پیچھے ہوجانا چاہیے۔ اور دوسرا گروہ جس نے ابھی نماز نہیں پڑھی، اُس کو چاہیے کہ وہ آ کر تمہارے ساتھ نماز پڑھے ۔اور اُن کو چاہیے کہ وہ اپنا سامانِ حفاظت اور اپنا اسلحہ اُٹھا کر رکھیں۔ کفار چاہتے ہیں کہ کاش تم اپنے اسلحے اور اپنے سامان کی طرف سے غافل ہوجاؤ۔ پھر وہ تم پر ایک ہی بار ٹوٹ پڑیں۔ اور تم پر کوئی گناہ نہیں اگر تمہیں بارش کی وجہ سے تکلیف ہو یا اگر تم بیمار ہو کہ اپنا اسلحہ رکھ دو لیکن اپنے بچاؤ کی تیاری رکھو۔ یقیناً اللہ تعالی نے کافروں کے لیے رسوا کن عذاب تیار کر رکھا ہے۔"

(النساء:102)

رات کی احتیاطیں۔

6."عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبدِ اللّٰهِ ﷺ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ "اِذَا اسْتَجْنَحَ .أَوْ كَانَ جُنْحُ اللَّيْلِ .فَكُفُّوا صِبْيَانَكُمْ فَاِنَّ الشَّيَاطِينَ تَنْتَشِرُ حِينَئِذٍ ،فَاِذَا ذَهَبَ سَاعَةٌ مِنَ الْعِشَاءِ فَخَلُّوهُمْ ،وَأَغْلِقْ بَابَكَ وَاذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ ، وَأَطْفِءْ مِصْبَاحَكَ وَاذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ ،وَأَوْكِ سِقَاءَكَ وَاذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ وَخَمِّرْ اِنَائَكَ وَاذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ وَلَوْ تَعْرُضُ عَلَيْهِ شَيْئًا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے خبر دی کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: "رات کا اندھیرا شروع ہونے پر اپنے بچوں کو اپنے پاس (گھر میں) روک لو، کیونکہ شیاطین اسی وقت پھیلنا شروع کرتے ہیں ۔ پھر جب عشاء کے وقت میں سے ایک گھڑی گزر جائے تو انہیں چھوڑ دو (چلیں پھریں) پھر اللہ کا نام لے کر اپنا دروازہ بند کرو، اللہ کا نام لے کر اپنا چراغ بجھا دو، پانی کے برتن اللہ کے نام لے کر ڈھک دو، اور دوسرے برتن بھی اللہ کا نام لے کر ڈھک دو، (اور اگر ڈھکن نہ ہو) تو درمیان میں ہی کوئی چیز رکھ دو۔ (بخاری: 3280)

یادداشتیں

تیر لگانے میں احتیاط۔

7.عَنْ اَبَا بُرْدَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: "مَنْ مَرَّ فِي شَيْءٍ مِنْ مَسَاجِدِنَا اَوْ اَسْوَاقِنَا بِنَبْلٍ فَلْيَاخُذْ عَلَى نِصَالِهَا، لَا يَعْقِرْ بِكَفِّهِ مُسْلِمًا".

میں نے اپنے والد (ابوموسیٰ اشعری صحابی) سے سنا وہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے تھے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ''اگر کوئی شخص ہماری مساجد یا ہمارے بازاروں میں تیر لئے ہوئے چلے تو ان کے پھل تھامے رہے، ایسا نہ ہو کہ اپنے ہاتھوں سے کسی مسلمان کو زخمی کر دے۔'' (بخاری: 452)

آگ کے بارے میں احتیاط۔

'8.عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ ﷺ أَنَّهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: "لَا تَتْرُكُوا النَّارَ فِي بُيُوتِكُمْ حِينَ تَنَامُونَ"

ان سے سالم نے، ان سے ان کے والد نے اور ان سے نبی ﷺ نے فرمایا: ''جب سونے لگو تو گھر میں آگ نہ چھوڑو۔'' (بخاری: 6293)

ہتھیار سے اشارہ کرنے میں احتیاط۔

9."عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ﷺ أَنَّهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: "لَا يُشِيرُ أَحَدُكُمْ عَلَى أَخِيهِ بِالسِّلَاحِ، فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي أَحَدُكُمْ لَعَلَّ الشَّيْطَانَ يَنْزِعُ فِي يَدِهِ فَيَقَعُ فِي حُفْرَةٍ مِنَ النَّارِ"

حضرت ابوہریرہ سے سنا گیا نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''کوئی شخص اپنے کسی دینی بھائی کی طرف ہتھیار سے اشارہ نہ کرے کیونکہ وہ نہیں جانتا ممکن ہے شیطان اسے اس کے ہاتھ سے چھڑوا دے اور پھر وہ کسی مسلمان کو مار کر اس کی وجہ سے جہنم کے گڑھے میں گر پڑے۔''

(بخاری: 7072)

10."عَنْ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ: مَرَّ رَجُلٌ فِي الْمَسْجِدِ وَمَعَهُ سِهَامٌ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: " اَمْسِكْ بِنِصَالِهَا ".

یادداشتیں

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص مسجدِ نبوی میں آیا اور وہ تیر لئے ہوئے تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے اس سے فرمایا کہ ان کی نوکیں تھامے رکھو۔

(بخاری:451)

یادداشتیں

الحذر

ڈرنا

کس سے ڈرنا ہے؟

اللہ تعالیٰ تمہیں اپنی ذات سے ڈراتا ہے۔

1. يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ مُّحْضَرًا ج صلے وَّمَا عَمِلَتْ مِنْ سُوْٓءٍ ج تَوَدُّ لَوْ اَنَّ بَيْنَهَا وَبَيْنَهٗٓ اَمَدًا بَعِيْدًا ط وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ط وَاللّٰهُ رَءُوْفٌ بِالْعِبَادِ (30)

''جس دن ہر شخص اپنی کی ہوئی نیکی اور برائی کو اپنے سامنے موجود پائے گا۔اُس دن آدمی چاہے گا کاش اس کے اور اس کی برائیوں کے درمیان بہت دوری ہو جائے۔اور اللہ تعالیٰ تمہیں اپنی ذات سے ڈراتا ہے۔اور اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر بہت مہربان ہے۔''

(آل عمران: 30_28)

اللہ تعالیٰ سے کیوں ڈرنا ہے؟

دلوں کا حال جانتا ہے۔

2. وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا عَرَّضْتُمْ بِهٖ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَآءِ اَوْ اَكْنَنْتُمْ فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ ط عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ سَتَذْكُرُوْنَهُنَّ وَلٰكِنْ لَّا تُوَاعِدُوْهُنَّ سِرًّا اِلَّآ اَنْ تَقُوْلُوْا قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ط وَلَا تَعْزِمُوْا عُقْدَةَ النِّكَاحِ حَتّٰى يَبْلُغَ الْكِتٰبُ اَجَلَهٗ ط وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ فَاحْذَرُوْهُ ج وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ (235)

''اور تم پر کوئی گناہ نہیں کہ تم ان عورتوں کو اشارتاً پیغام نکاح دو یا اپنے دل میں چھپاؤ۔اللہ تعالیٰ نے جان لیا کہ یقیناً تم ضرور جلد ہی ان عورتوں کو یاد کرو گے لیکن تم ان سے کوئی پوشیدہ وعدہ نہ کرنا مگر یہ کہ تم معروف بات کرو۔اور عقدِ نکاح کا ارادہ نہ کرو یہاں تک کہ عدّت اپنی مدت کو پہنچ جائے۔اور خوب جان لو یقیناً اللہ تعالیٰ جانتا ہے

یادداشتیں

جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے۔ پھر اس سے ڈر جاؤ اور جان لو کہ یقیناً اللہ تعالیٰ بخشنے والا، تحمل والا ہے۔" (البقرہ: 235)

برائی سے بچنے کے لئے ڈر ضروری ہے۔

3.عَنْ عَطِيَّةَ السَّعْدِيِّ ﷺ وَكَانَ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ ،قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ :"لَا يَبْلُغُ الْعَبْدُ اَنْ يَكُونَ مِنَ الْمُتَّقِينَ،حَتّٰى يَدَعَ مَا لَا بَأْسَ بِهِ،حَذَرًا لِمَا بِهِ الْبَأْسُ".

عطیہ سعدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ صحابی تھے آنحضرت ﷺ نے فرمایا:" آدمی پرہیز گاری کے درجہ کو نہیں پہنچتا۔(یعنی پرہیزگار نہیں ہوتا) یہاں تک کہ جس کام میں برائی نہ ہو اس کو چھوڑ دے اس کام کے ڈر سے جس میں برائی ہو۔" (ابن ماجہ: 4215)

اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی اطاعت کے لئے ڈر ضروری ہے۔

4.وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاحْذَرُوْا ۚ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ(92)

"اور اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرو اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اور ان کی نافرمانی سے بچو۔ پھر اگر تم نے منہ موڑ لیا تو جان لو کہ یقیناً ہمارے رسول کے ذمہ صرف کھول کر پہنچا دینا ہے۔" (المائدہ: 92)

رسول کے حکم کی خلاف ورزی سے بچنے کے لئے ڈر ضروری ہے۔

5.لَا تَجْعَلُوْا دُعَآءَ الرَّسُوْلِ بَيْنَكُمْ كَدُعَآءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا ۗ قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ يَتَسَلَّلُوْنَ مِنْكُمْ لِوَاذًا ۚ فَلْيَحْذَرِ الَّذِيْنَ يُخَالِفُوْنَ عَنْ اَمْرِهٖٓ اَنْ تُصِيْبَهُمْ فِتْنَةٌ اَوْ يُصِيْبَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ (63)

"تم لوگ رسول کے بلانے کو اس طرح کا بلانا نہ سمجھو جس طرح آپس میں ایک دوسرے کو بلاتے ہو۔ یقیناً اللہ تعالیٰ اُن لوگوں کو خوب جانتا ہے جو تم میں سے ایک دوسرے کی آڑ لیتے ہوئے چپکے سے چلے جاتے ہیں۔ پھر جو لوگ رسول کے حکم کی خلاف ورزی کرتے

یادداشتیں

ہیں اُن کو ڈرنا چاہیے کہ اُن پر کوئی آزمائش آجائے یا اُن پر دردناک عذاب آجائے۔'' (نور:63)

برے انجام سے خبردار کرنے سے ڈر پیدا ہوتا ہے۔

6. وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُوْنَ لِيَنْفِرُوْا كَآفَّةً ط فَلَوْ لَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَآئِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوْا فِي الدِّيْنِ وَلِيُنْذِرُوْا قَوْمَهُمْ اِذَا رَجَعُوْٓا اِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُوْنَ (122)

''اور یہ تو نہ تھا کہ سارے اہلِ ایمان ہی نکل کھڑے ہوتے۔ پھر ایسا کیوں نہ ہوا کہ ان کے ہر گروہ میں سے ایک حصہ نکل کر آتا تا کہ وہ دین میں سمجھ پیدا کرتے۔ اور تا کہ تب واپس جا کر اپنی قوم کے لوگوں کو خبردار کرتے شاید کہ وہ بھی پرہیز کرتے۔'' (التوبہ: 122)

آخرت کے برے انجام کے شعور سے ڈر پیدا ہوتا ہے۔

7. وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَا رَبَّهٗ مُنِيْبًا اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَا خَوَّلَهٗ نِعْمَةً مِّنْهُ نَسِيَ مَا كَانَ يَدْعُوْٓا اِلَيْهِ مِنْ قَبْلُ وَجَعَلَ لِلّٰهِ اَنْدَادًا لِّيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ط قُلْ تَمَتَّعْ بِكُفْرِكَ قَلِيْلًا ق صلے اِنَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ (8) اَمَّنْ هُوَ قَانِتٌ اٰنَآءَ الَّيْلِ سَاجِدًا وَّقَآئِمًا يَّحْذَرُ الْاٰخِرَةَ وَيَرْجُوْا رَحْمَةَ رَبِّهٖ ط قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِيْنَ يَعْلَمُوْنَ وَالَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ط اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ (9)

''اور جب انسان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے، وہ اپنے ربّ کی طرف رجوع کر کے اُسے پکارتا ہے۔ پھر جب وہ اُسے اپنی طرف سے نعمت عطا کرتا ہے تو وہ اُس مصیبت کو بھول جاتا ہے جس کے لیے وہ پہلے پکار رہا تھا۔ اور (وہ دوسروں کو) اللہ تعالیٰ کے لیے شریک بنالیتا ہے تا کہ اُس کے راستے سے بھٹکا دے۔ کہہ دو کہ اپنے کفر سے تھوڑا فائدہ اُٹھا لو۔ یقیناً تم دوزخ والوں میں سے ہو۔ (8) کیا بھلا جو شخص مطیع فرمان ہے، رات کی گھڑیوں میں سجدے کرنے والا ہے اور کھڑا رہنے والا ہے، آخرت سے ڈرتا ہے اور اپنے ربّ کی رحمت کی اُمید رکھتا ہے؟ کہہ دو کہ کیا وہ لوگ جو جانتے ہیں اور جو نہیں جانتے برابر ہو سکتے ہیں؟ یقیناً نصیحت تو عقل والے ہی قبول کرتے ہیں۔'' (الزمر: 9-8)

یادداشتیں

الصدق

سچ کیا ہے؟

سچائی دل کا اطمینان ہے۔

1. وَعَنِ الْحَسَنِ بنِ عَلِيٍّ رضي الله عنه قَالَ : حَفِظْتُ مِنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ : دَعْ مَا يَرِيبُکَ اِلَى مَا لَا يَرِيبُکَ ، فَاِنَّ الصِّدْقَ طُمَاْنِينَةٌ ، وَاِنَّ الْكِذْبَ رِيبَةٌ.

حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کا یہ فرمان یاد کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: ''وہ چیز چھوڑ دو جو تمہیں شک میں ڈال دے اور اسے اختیار کرو جو تمہیں شک میں نہ ڈالے۔ یقیناً صدق اطمینان ہے دل میں اور کذب اضطراب ہے۔''
(جامع ترمذی: 2518، حاکم: 13/2)

سچائی کیا کرتی ہے؟

سچ نیکی کی طرف بلاتا ہے۔

2. عَنْ عَبْدِ اللهِ رضي الله عنه عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ : اِنَّ الصِّدْقَ يَهْدِیْ اِلَى الْبِرِّ وَاِنَّ الْبِرَّ يَهْدِیْ اِلَى الْجَنَّةِ وَاِنَّ الرَّجُلَ لَيَصْدُقُ حَتّٰى يَكُوْنَ صِدِّيْقًا. وَاِنَّ الْكَذِبَ يَهْدِیْ اِلَى الْفُجُوْرِ وَاِنَّ الْفُجُوْرَ يَهْدِیْ اِلَى النَّارِ اِنَّ الرَّجُلَ لَيَكْذِبُ حَتّٰى يُكْتَبَ عِنْدَ اللهِ كَذَّابًا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: ''بیشک سچ آدمی کو نیکی کی طرف بلاتا ہے اور نیکی جنت کی طرف لے جاتی ہے اور ایک شخص سچ بولتا رہتا ہے یہاں تک کہ وہ صدیق کا لقب اور مرتبہ حاصل کر لیتا ہے اور بلا شبہ جھوٹ برائی کی طرف لے جاتا ہے اور برائی جہنم کی طرف اور ایک شخص جھوٹ بولتا رہتا ہے یہاں تک کہ وہ اللہ کے ہاں بہت جھوٹا لکھ دیا جاتا ہے'' (صحیح بخاری: 6094)

سچا کون ہے؟

یادداشتیں

3. لَيْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالْكِتٰبِ وَالنَّبِيّٖنَ وَاٰتَى الْمَالَ عَلٰى حُبِّهٖ ذَوِى الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ وَالسَّآئِلِيْنَ وَفِى الرِّقَابِ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ وَالْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ اِذَا عٰهَدُوْا وَالصّٰبِرِيْنَ فِى الْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ وَحِيْنَ الْبَاْسِ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ

''نیکی یہ نہیں کہ تم اپنے چہرے مشرق ومغرب کی طرف پھیرلو۔ بلکہ نیکی یہ ہے کہ آدمی اللہ تعالیٰ پر، آخرت کے دن پر، فرشتوں پر، اس کتاب پر اور پیغمبروں پر ایمان لائے اور اللہ تعالیٰ کی محبت میں رشتے داروں، یتیموں، مسکینوں، مسافروں، سوال کرنے والوں اور غلاموں کی آزادی میں مال خرچ کرے اور نماز قائم کرے اور زکوٰۃ ادا کرے۔ اور جب عہد کریں تو اپنے عہدوں کو پورا کرنے والے ہوں اور تنگی، تکلیف اور لڑائی کے وقت صبر کرنے والے ہوں۔ یہی لوگ ہیں جنہوں نے سچ کہا اور یہی ڈرنے والے ہیں۔'' (البقرہ: 177)

4. لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتٌ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَاَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ (15) اَلَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ (16) ۚ اَلصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰدِقِيْنَ وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْمُنْفِقِيْنَ وَالْمُسْتَغْفِرِيْنَ بِالْاَسْحَارِ (17)

''اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والوں کے لیے اُن کے ربّ کے پاس ایسے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی۔ اُس میں وہ ہمیشہ رہنے والے ہوں گے۔ اور اُن کے لیے پاک بیویاں اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے رضامندی ہوگی۔ اور اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو دیکھنے والا ہے۔ وہ لوگ جو کہتے ہیں کہ اے ہمارے ربّ! یقیناً ہم ایمان لائے۔ پھر آپ ہمارے گناہوں کو بخش دیجئے اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا لیجئے۔ اور صبر کرنے والے، سچ بولنے والے، اللہ تعالیٰ کی فرمانبرداری کرنے والے، اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنے والے اور رات کے پچھلے پہر میں مغفرت کی دُعائیں مانگنے والے ہیں۔''

یادداشتیں

(آل عمران: 14,17)

سچے لوگ

سچی ماں۔

5.مَاالْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ اِلَّارَسُوْلٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ وَاُمُّهٗ صِدِّيْقَةٌ كَانَايَاْكُلٰنِ الطَّعَامَ اُنْظُرْ كَيْفَ نُبَيِّنُ لَهُمُ الْاٰيٰتِ ثُمَّ انْظُرْ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ

''مسیح ابنِ مریم تو صرف ایک رسول ہے۔یقیناًاس سے پہلے بہت سے رسول گزر چکے ہیں۔اوراُس کی ماں ایک راست بازعورت تھی۔وہ دونوں کھانا کھاتے تھے۔دیکھوہم کس طرح اُن کے لیے نشانیاں بیان کررہے ہیں۔پھر دیکھو یہ کدھر اُلٹے پھرائے جارہے ہیں۔'' (سورۃ المائدہ:75)

حضرت ابراہیم علیہ السلام سچے نبی تھے۔

6.وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًانَّبِيًّا

''اوراس کتاب میں ابراہیم کاذکر کرو۔یقیناًوہ سچانبی تھا۔''

(سورۃ مریم:41)

حضرت اسماعیل علیہ السلام سچے نبی تھے۔

7.وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِسْمٰعِيْلَ اِنَّهٗ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ وَكَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا (54) وَكَانَ يَاْمُرُ اَهْلَهٗ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ وَكَانَ عِنْدَ رَبِّهٖ مَرْضِيًّا (55)

''اوراس کتاب میں اسماعیل کاذکر کرو۔یقیناًوہ وعدے کا سچا تھا اور رسول نبی تھا۔اوروہ اپنے گھر والوں کونماز اورزکوٰۃ کاحکم دیتا تھا۔اوراپنے ربّ کے نزدیک پسندیدہ تھا۔''

(سورۃ مریم: 54,55)

حضرت ادریس علیہ السلام سچے نبی تھے۔

8.وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِدْرِيْسَ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًانَّبِيًّا(56) وَّرَفَعْنٰهُ مَكَانًاعَلِيًّا

یادداشتیں

(57)

''اور اس کتاب میں اِدریس کا ذکر کرو۔ یقیناً وہ سچا نبی تھا۔ اور ہم نے اُس کو بلند رُتبے تک پہنچایا تھا۔'' (مریم: 56,57)

ہم نے آپ ﷺ کو سچا ہی پایا ہے۔

9. عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضي الله عنه قَالَ :لَمَّا نَزَلَتْ :وَاَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ الْاَقْرَبِيْنَ(سورۃالشعراء: 214)صَعِدَ النَّبِيُّ ﷺ عَلَى الصَّفَا فَجَعَلَ يُنَادِي :''يَا بَنِي فِهْرٍ ، يَا بَنِي عَدِيٍّ'' لِبُطُوْنِ قُرَيْشٍ حَتّٰى اجْتَمَعُوْا ، فَجَعَلَ الرَّجُلُ اِذَا لَمْ يَسْتَطِعْ اَنْ يَخْرُجَ اَرْسَلَ رَسُوْلًا لِيَنْظُرَ مَا هُوَ . فَجَاءَ ، اَبُوْ لَهَبٍ وَقُرَيْشٌ ، فَقَالَ : ''اَرَاَيْتُكُمْ لَوْ اَخْبَرْتُكُمْ اَنَّ خَيْلًا بِالْوَادِي تُرِيْدُ اَنْ تُغِيْرَ عَلَيْكُمْ اَكُنْتُمْ مُصَدِّقِيَّ ؟'' .قَالُوْا :نَعَمْ مَا جَرَّبْنَا عَلَيْكَ اِلَّا صِدْقًا .قَالَ :''فَاِنِّي نَذِيْرٌ لَكُمْ بَيْنَ يَدَيْ عَذَابٍ شَدِيْدٍ ''.فَقَالَ اَبُوْ لَهَبٍ :تَبًّا لَكَ سَائِرَ الْيَوْمِ اَلِهٰذَا جَمَعْتَنَا ؟ فَنَزَلَتْ:تَبَّتْ يَدَآ اَبِيْ لَهَبٍ وَّتَبَّ مَآ اَغْنٰى عَنْهُ مَالُهٗ وَمَا كَسَبَ

(المسد: 1, 2)

''ابن عباس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ جب آیت ''اور آپ اپنے خاندانی قرابت داروں کو ڈراتے رہو'' نازل ہوئی تو نبی کریم ﷺ ''صفا'' پہاڑی پر چڑھ گئے اور پکارنے لگے، اے بنی فہر! اور اے بنی عدی! اور قریش کے دوسرے خاندان والو اس آواز پر سب جمع ہو گئے اگر کوئی کسی وجہ سے نہ آ سکا تو اس نے اپنا کوئی چوہدری بھیج دیا، تا کہ معلوم ہو کہ کیا بات ہے۔ ابولہب قریش کے دوسرے لوگوں کے ساتھ مجمع میں تھا۔ آنحضرت ﷺ نے انہیں خطاب کر کے فرمایا، تمہارا کیا خیال ہے، اگر میں تم سے کہوں کہ وادی میں (پہاڑ کے پیچھے) ایک لشکر ہے اور وہ تم پر حملہ کرنا چاہتا ہے تو کیا تم میری بات سچ مانو گے؟ سب نے کہا کہ ہاں، ہم آپ کی تصدیق کریں گے ہم نے ہمیشہ آپ کو سچا ہی پایا ہے آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ پھر سنو، میں تمہیں اس سخت عذاب سے ڈراتا ہوں

یادداشتیں

جو بالکل سامنے ہے اس پر ابولہب بولا تجھ پر سارے دن تباہی نازل ہو، کیا تو نے ہمیں اسی لیے اکٹھا کیا تھا اسی واقع پر یہ آیات نازل ہوئیں: ''ٹوٹ گئے ابولہب کے ہاتھ اور وہ نامُراد ہوا۔(1) اُس کا مال اور جو کچھ اُس نے کمایا اُس کے کسی کام نہ آیا۔''
(صحیح بخاری: 4770)

سچے لوگ کیا کرتے ہیں؟

10۔حضرت ابوسفیان صخر بن حرب رضی اللہ عنہ وہ لمبی حدیث بیان کرتے ہیں کہ جس میں (بادشاہ روم) ہرقل کا قصہ بیان کیا گیا ہے۔ہرقل نے ابو سفیان سے(جب کے وہ ابھی کافر تھے) پوچھا کے وہ پیغمبر۔یعنی نبی ﷺ تمہیں کن باتوں کا حکم دیتا ہے؟ابوسفیان کہتے ہیں میں نے کہا: وہ کہتا ہے صرف اللہ کی عبادت کرو، اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کرو، تمہارے باپ دادا جو کچھ کہتے تھے اسے چھوڑ دو اور وہ ہمیں نماز، سچائی، پرہیز، پاکدامنی اور قرابت داروں کے ساتھ حسنِ سلوک کا حکم دیتا ہے۔۔(بخاری:7)

11۔اِنَّ الْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ وَالْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْقٰنِتِیْنَ وَالْقٰنِتٰتِ وَالصّٰدِقِیْنَ وَالصّٰدِقٰتِ والصّٰبِرِیْنَ وَالصّٰبِرٰتِ والْخٰشِعِیْنَ وَالْخٰشِعٰتِ والْمُتَصَدِّقِیْنَ وَالْمُتَصَدِّقٰتِ وَالصَّآئِمِیْنَ وَالصّٰٓئِمٰتِ وَالْحٰفِظِیْنَ فُرُوْجَهُمْ وَالْحٰفِظٰتِ والذّٰکِرِیْنَ اللّٰهَ کَثِیْرًاوَّالذّٰکِرٰتِ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِیْمًا

''یقیناًاطاعت کرنے والے مرداوراطاعت کرنے والی عورتیں اورایمان لانے والے مرداورایمان لانے والی عورتیں اور فرمانبرداری کرنے والے مرداور فرمانبرداری کرنے والی عورتیں اورراست باز مرد اور راست باز عورتیں اور صبر کرنے والے مرداور صبر کرنے والی عورتیں اور خشوع کرنے والے مرداور خشوع کرنے والی عورتیں اور صدقہ دینے والے مرداور صدقہ دینے والی عورتیں اور روزہ رکھنے والے مرداور روزہ رکھنے والی عورتیں اوراپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے مرداوراپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والی

یادداشتیں

عورتیں اور اللہ تعالیٰ کو کثرت سے یاد کرنے والے مرد اور اور اللہ تعالیٰ کو کثرت سے یاد کرنے والی عورتیں، اللہ تعالیٰ نے اُن کے لیے مغفرت اور بڑا اجر تیار کر رکھا ہے۔"

(الاحزاب: 35)

سچے لوگوں کا ساتھ دو۔

12. یٰٓاَیُّھَاالَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ وَکُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِیْنَ (119)

"اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ سے ڈر جاؤ اور سچے لوگوں کے ساتھی بن جاؤ۔"

(سورہ التوبہ: 119.)

سچائی کا بدلہ

سچا انسان عذاب سے نجات پانے والا ہے۔

13. وَالَّذِیْ جَآءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِہٖٓ اُولٰٓئِکَ ھُمُ الْمُتَّقُوْنَ (33) لَھُمْ مَّا یَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّھِمْ ذٰلِکَ جَزٰٓؤُا الْمُحْسِنِیْنَ (34) لِیُکَفِّرَ اللّٰہُ عَنْھُمْ اَسْوَاَ الَّذِیْ عَمِلُوْا وَیَجْزِیَھُمْ اَجْرَھُمْ بِاَحْسَنِ الَّذِیْ کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ (35)

"اور جو شخص سچائی لے کر آیا اور اُس نے اُس کو سچ مانا، یہی لوگ اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والے ہیں۔ اُن کے لیے اُن کے ربّ کے پاس وہ سب کچھ ہے جو وہ چاہیں گے۔ یہ ہے نیکی کرنے والوں کا بدلہ۔ تا کہ اللہ تعالیٰ اُن سے وہ بدترین اعمال مٹا دے جو اُنہوں نے کیے اور اُن کو اُن بہترین اعمال کی جزا دے جو وہ کرتے تھے۔" (سورۃ الزمر: 33,35)

سچا دل

14. عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِکٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ: "مَنْ طَلَبَ الشَّھَادَۃَ صَادِقًا أُعْطِیَھَا وَلَوْ لَمْ تُصِبْہُ".

"حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے صدق دل سے شہادت طلب کی اسے شہادت کا رتبہ دے دیا جاتا ہے اگر چہ وہ شہید نہ بھی ہو۔"

یاداشتیں

(مسلم: 4929)

سچا تاجر

15. عَنْ اِسماعِیلَ بن عُبَیْدِ ابْنِ رِفَاعَۃَ عَنْ جَدِّہٖ ﷺ اَنَّہُ خَرَجَ مَعَ النَّبِیِّ ﷺ ،اِلَی الْمُصَلّٰی فَرَأَی النَّاسَ یَتَبَایَعُوْنَ .فَقَالَ:"یَامَعْشَرَ التُّجَّارِ"فَاسْتَجَابُوْا لِرَسُوْلِ اللّٰہِ ﷺ وَرَفَعُوْا اَعْنَاقَھُمْ وَاَبْصَارَھُمْ اِلَیْہِ فَقَالَ:"اِنَّ التُّجَّارَ یُبْعَثُوْنَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ فُجَّارًا،اِلَّا مَنِ اتَّقَی اللّٰہَ وَبَرَّ وَصَدَقَ."

اسماعیل بن عبید بن رفاعہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے اپنے باپ سے وہ اسماعیل کے دادا سے کہ وہ نبی ﷺ کے ساتھ عیدگاہ کو نکلے سو لوگوں کو دیکھا کہ وہ خرید وفروخت کرتے ہیں آپ ﷺ نے فرمایا اے تاجروں کے گروہ سو وہ نبی ﷺ کی بات کو سننے لگے اور آپ ﷺ کی طرف اپنی آنکھیں اور گردنیں بلند کیں تو آپ ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن تاجر لوگ گنہگار اٹھائیں جائیں گے مگر جو اللہ سے ڈرا یعنی اللہ کے خوف سے مال میں خیانت نہ کی اور نیکی کی اور لوگوں سے خرید وفروخت میں خوش معاملگی کی اور سچ بولا۔

(الترمذی: 1210)

یادداشتیں

الامانۃ

امانت کیا ہے؟

امانت کو آسمانوں اور زمین اور پہاڑوں کے سامنے پیش کیا تو انہوں نے اُسے اُٹھانے سے انکار کیا۔

1. اِنَّا عَرَضْنَا الْاَمَانَةَ عَلَى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالْجِبَالِ فَاَبَيْنَ اَنْ يَّحْمِلْنَهَا وَاَشْفَقْنَ مِنْهَا وَحَمَلَهَا الْاِنْسَانُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ ظَلُوْمًا جَهُوْلًا (77) لِّيُعَذِّبَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ وَيَتُوْبَ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا (78)

''یقیناً ہم نے امانت کو آسمانوں اور زمین اور پہاڑوں کے سامنے پیش کیا تو انہوں نے اُسے اُٹھانے سے انکار کیا اور وہ اُس سے ڈر گئے اور انسان نے اُسے اُٹھالیا۔ یقیناً وہ بڑا ظالم اور جاہل تھا۔(72) تاکہ اللہ تعالیٰ منافق مردوں اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو عذاب دے۔ اور مومن مردوں اور مومن عورتوں کی توبہ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے۔ اور اللہ تعالیٰ بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے۔(73)''

(الاحزاب:72، 73)

بات بھی امانت ہے۔

2. عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِاللهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: اِذَا حَدَّثَ الرَّجُلُ الْحَدِيْثَ ثُمَّ الْتَفَتَ فَهِيَ اَمَانَةٌ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب تجھ سے کوئی بات کہے اور پھر دوسری طرف التفات کرے پس وہ بات تیرے پاس امانت ہے۔''

یاداشتیں

(ترمذی: 1959)

امانت کو حق داروں کو ادا کرنا ہے

امانتیں اہل امانت کے سپرد کرو۔

3. اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُکُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰۤی اَھْلِھَا وَاِذَا حَکَمْتُمْ بَیْنَ النَّاسِ اَنْ تَحْکُمُوْا بِالْعَدْلِ اِنَّ اللّٰہَ نِعِمَّا یَعِظُکُمْ بِہٖ اِنَّ اللّٰہَ کَانَ سَمِیْعًا بَصِیْرًا (58)

''یقیناً اللہ تعالیٰ تمہیں حکم دیتا ہے کہ امانتوں کو ان کے حقداروں کے سپرد کردو۔ اور جب تم لوگوں کے درمیان فیصلہ کرنے لگو تو انصاف کے ساتھ فیصلہ کرو۔ یقیناً اللہ تعالیٰ اس کے ذریعے تمہیں بہت ہی اچھی نصیحت کرتا ہے۔ یقیناً اللہ تعالیٰ خوب سننے والا، دیکھنے والا ہے (58)'' (النساء: 58)

جو اپنی امانتوں کا پاس رکھتے ہیں۔

4. قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ (1) الَّذِیْنَ ھُمْ فِیْ صَلَاتِھِمْ خٰشِعُوْنَ (2) وَالَّذِیْنَ ھُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ (3) وَالَّذِیْنَ ھُمْ لِلزَّکٰوۃِ فٰعِلُوْنَ (4) وَالَّذِیْنَ ھُمْ لِفُرُوْجِھِمْ حٰفِظُوْنَ (5) اِلَّا عَلٰۤی اَزْوَاجِھِمْ اَوْ مَا مَلَکَتْ اَیْمَانُھُمْ فَاِنَّھُمْ غَیْرُ مَلُوْمِیْنَ (6) فَمَنِ ابْتَغٰی وَرَآءَ ذٰلِکَ فَاُولٰۤئِکَ ھُمُ الْعٰدُوْنَ (7) وَالَّذِیْنَ ھُمْ لِاَمٰنٰتِھِمْ وَعَھْدِھِمْ رٰعُوْنَ (8) وَالَّذِیْنَ ھُمْ عَلٰی صَلَوٰتِھِمْ یُحَافِظُوْنَ (9) اُولٰۤئِکَ ھُمُ الْوٰرِثُوْنَ (10) الَّذِیْنَ یَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ ھُمْ فِیْھَا خٰلِدُوْنَ (11)

''یقیناً فلاح پائی ہے ایمان لانے والوں نے (1) جو اپنی نماز میں خشوع اختیار کرتے ہیں (2)، لغویات سے دور رہتے ہیں (3)، زکوٰۃ کے طریقہ پر عامل ہوتے ہیں (4) اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں (5) سوائے اپنی بیویوں کے اور اُن عورتوں کے جو ان کی ملکِ یمین میں ہوں کہ اُن پر محفوظ نہ رکھنے میں وہ قابل ملامت نہیں ہیں (6) البتہ جو اُس کے علاوہ کچھ اور چاہیں وہی زیادتی کرنے والے ہیں (7) اپنی امانتوں اور اپنے عہد و پیمان کا پاس رکھتے ہیں (8) اور اپنی نمازوں کی محافظت کرتے ہیں (9) یہی لوگ وہ وارث

یادداشتیں

ہیں(10) جو میراث میں فردوس پائیں گے اور اس میں ہمیشہ رہیں گے(11)''
(المومنون:1،11)

وہ اپنی امانتوں کی حفاظت کرتے ہیں۔

5. اِنَّ الْاِنْسَانَ خُلِقَ هَلُوْعًا(19)اِذَامَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوْعًا(20)وَّاِذَامَسَّهُ الْخَيْرُ مَنُوْعًا(21)اِلَّا الْمُصَلِّيْنَ(22) الَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ دَآئِمُوْنَ(23) وَالَّذِيْنَ فِيْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَّعْلُوْمٌ(24) لِلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ(25) وَالَّذِيْنَ يُصَدِّقُوْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ(26)وَالَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ عَذَابِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ(27) اِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمْ غَيْرُ مَاْمُوْنٍ(28)وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ(29)اِلَّا عَلٰٓى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَامَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ(30) فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ(31) وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ(32) وَالَّذِيْنَ هُمْ بِشَهٰدٰتِهِمْ قَآئِمُوْنَ(33) وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ(34) اُولٰٓئِكَ فِيْ جَنّٰتٍ مُّكْرَمُوْنَ(35)

''یقیناً انسان کم ہمت پیدا کیا گیا ہے (19) جب اس پر مصیبت آتی ہے تو گھبرا اُٹھتا ہے(20) اور جب اسے خوشحالی آتی ہے تو بخیل بن جاتا ہے(21) سوائے نماز پڑھنے والوں کے(22) جو اپنی نماز کی ہمیشہ پابندی کرنے والے ہیں(23) اور جن کے مالوں میں ایک مقرر حق ہے(24) سوال کرنے والے اور محروم کے لئے (25) جو روزِ جزا کو سچ مانتے ہیں(26) جو اپنے رب کے عذاب سے ڈرنے والے ہیں(27) یقیناً اُن کے رب کے عذاب سے بے خوف نہیں ہوا جا سکتا(28) اور جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے ہیں(29) سوائے اپنی بیویوں ان عورتوں کے جن کے وہ مالک ہیں پھر یقیناً وہ ملامت زدہ نہیں ہیں (30) پھر اس کے علاوہ جو کچھ اور چاہے تو وہی حد سے تجاوز کرنے والے ہیں(31)اور جو اپنی امانتوں اور اپنے عہد کا پاس کرنے والے ہیں(32) جو اپنی گواہیوں پر قائم رہنے والے ہیں(33) اور جو اپنی نماز کی حفاظت کرتے

یاداشتیں

ہیں(34) یہی لوگ جنتوں میں عزت کے ساتھ رکھے جائیں گے(35)"

(المعارج: 19،35)

امانت ادا کرو۔

6. عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ : قَالَ النَّبِیُّ ﷺ : اَدِّ الْاَمَانَۃَ اِلَی مَنِ ائْتَمَنَکَ وَلَاتَخُنْ مَنْ خَانَکَ"

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے آپ ﷺ نے فرمایا کہ "جس نے تجھے امین جانا اس کو امانت ادا کر اور جو تیرے ساتھ خیانت کرے تو اس کے ساتھ خیانت نہ کر۔"

(جامع ترمذی: 1264)

امانت میں خیانت نفاق کی علامت ہے۔

7. عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَمْرٍو رضی اللہ عنہ : اَنَّ النَّبِیَّ ﷺ قَالَ : " اَرْبَعٌ مَّنْ کُنَّ فِیْہِ کَانَ مُنَافِقًا خَالِصًا وَمَنْ کَانَتْ فِیْہِ خَصْلَۃٌ مِّنْھُنَّ کَانَتْ فِیْہِ خَصْلَۃٌ مِّنَ النِّفَاقِ حَتّٰی یَدَعَھَا : اِذَا ائْتُمِنَ خَانَ وَاِذَا حَدَّثَ کَذَبَ وَاِذَا عَاھَدَ غَدَرَ وَاِذَا خَاصَمَ فَجَرَ " تَبِعَہُ شُعْبَۃُ عَنِ الْاَعْمَشِ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: "چار خصلتیں ایسی ہیں کہ جس کسی میں پائی جائیں وہ خالص منافق ہوگا اور جس میں ان میں سے کوئی ایک خصلت پائی گئی اس میں نفاق میں سے ایک خصلت پائی گئی یہاں تک کہ اس کو چھوڑ دے: جب اس کے پاس امانت رکھوائی جائے تو اس میں خیانت کرے، جب بات کرے تو جھوٹ بولے، جب عہد کرے تو وفا نہ کرے اور جب لڑے تو گالیوں پر اُتر آئے۔"

(بخاری: 34)

اللہ تعالیٰ کے ہاں امانت دار کون ہے؟

8. اِنَّہٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ کَرِیْمٍ(19) ذِیْ قُوَّۃٍ عِنْدَ ذِی الْعَرْشِ مَکِیْنٍ(20) مُّطَاعٍ ثَمَّ اَمِیْنٍ(21)

یادداشتیں

''یقیناً وہ ایک باعزت پیغام برکا قول ہے۔(19) قوت والا ہے، عرش والے کے نزدیک بلند مرتبہ ہے۔(20) اُس کی بات مانی جاتی ہے، وہ امانت دار ہے(21)''

(التکویر: 19،21)

رسول امین ہوتے ہیں

9. وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُونِي بِهِ أَسْتَخْلِصْهُ لِنَفْسِي ۖ فَلَمَّا كَلَّمَهُ قَالَ إِنَّكَ الْيَوْمَ لَدَيْنَا مَكِينٌ أَمِينٌ(54) قَالَ اجْعَلْنِي عَلَىٰ خَزَائِنِ الْأَرْضِ ۖ إِنِّي حَفِيظٌ عَلِيمٌ(55) وَكَذَٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوسُفَ فِي الْأَرْضِ يَتَبَوَّأُ مِنْهَا حَيْثُ يَشَاءُ ۚ نُصِيبُ بِرَحْمَتِنَا مَنْ نَشَاءُ ۖ وَلَا نُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ(56) وَلَأَجْرُ الْآخِرَةِ خَيْرٌ لِلَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ(57)

''اور بادشاہ نے کہا:''اس کو میرے پاس لاؤ کہ میں اُس کو اپنے لیے مخصوص کرلوں۔'' پھر جب یوسف نے اس سے بات کی تو بادشاہ نے کہا:''یقیناً آج سے آپ ہمارے ہاں معزز معتمد ہوئے۔''(54) یوسف نے کہا:''مجھے مُلک کے خزانوں پر مقرّر کر دو۔ یقیناً میں حفاظت کرنے والا، جاننے والا ہوں۔''(55) اور اس طرح ہم نے اس سرزمین میں یوسف کے قدم جمائے کہ وہ اس میں جہاں چاہے جگہ بنائے۔ ہم جس کو چاہتے ہیں اپنی رحمت پہنچاتے ہیں اور نیک لوگوں کا اجر ہم ضائع نہیں کرتے(56) اور آخرت کا اجران لوگوں کے لیے زیادہ بہتر ہے جو ایمان لائے اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہے۔(57)''

(یوسف: 54،57)

اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ خیانت نہ کرو۔

10. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَخُونُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ وَتَخُونُوا أَمَانَاتِكُمْ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ(27) وَاعْلَمُوا أَنَّمَا أَمْوَالُكُمْ وَأَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ وَأَنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ أَجْرٌ عَظِيمٌ(28)

''اے ایمان والو! تم جانتے بوجھتے اللہ تعالیٰ اور رسول سے خیانت نہ کرو۔ اور اپنی

یاداشتیں

امانتوں میں بھی خیانت نہ کرو حالانکہ تم جانتے ہو۔(27) اور جان لو کہ یقیناً تمہارے مال اور تمہاری اولاد آزمائش ہیں۔ اور یقیناً اللہ تعالیٰ کے پاس بڑا اجر ہے۔(28)''

(الانفال: 27،28)

مؤذن امانت دار ہے۔

11 عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ ﷺ قَالَ :قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ :"اَلْإِمَامُ ضَامِنٌ وَالْمُؤَذِّنُ مُؤْتَمَنٌ . اَللّٰهُمَّ أَرْشِدِ الْأَئِمَّةَ وَاغْفِرْ لِلْمُؤَذِّنِيْنَ.

''ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: امام ضامن ہے اور مؤذن امانت رکھنے والا ہے یا اللہ! ہدایت دے اماموں کو اور بخش دے مؤذنوں کو۔''

(جامع ترمذی: 207)

یاداشتیں

عہد

اللہ تعالیٰ عہد کو پورا کرتا ہے۔

1. اِنَّ اللہَ لَا یُخۡلِفُ الۡمِیۡعَادَ

''بے شک خدا وعدہ کے خلاف نہیں کرتا۔''

(آل عمران:9)(الرعد:31)

ایمان عہد کی پاسداری کا مطالبہ کرتا ہے۔

اللہ تعالیٰ کے عہد کو پورا کرو۔

5. وَاَوۡفُوۡا بِعَهۡدِ اللّٰهِ اِذَا عٰهَدْتُّمۡ وَلَا تَنۡقُضُوا الۡاَيۡمَانَ بَعۡدَ تَوۡكِيۡدِهَا وَقَدۡ جَعَلۡتُمُ اللّٰهَ عَلَيۡكُمۡ كَفِيۡلًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَعۡلَمُ مَا تَفۡعَلُوۡنَ (91)

''اور تم اللہ تعالیٰ کے عہد کو پورا کرو جب کہ تم آپس میں عہد کرو۔ اور اپنی قسمیں پکی کرنے کے بعد نہ توڑ ڈالو جب کہ اللہ تعالیٰ کو تم نے یقیناً اپنے اوپر ضامن بنالیا ہے۔ یقیناً اللہ تعالیٰ جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔''

(النحل:91)

پابندیوں کو پورا کرو۔

6. یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا اَوۡفُوۡا بِالۡعُقُوۡدِ

اے ایمان والو! پابندیوں کو پورا کرو۔

(المائدہ:1)

مومن اپنے عہد کو پورا کرتے ہیں۔

2. وَالۡمُوۡفُوۡنَ بِعَهۡدِهِمۡ اِذَا عٰهَدُوۡا

''اور اپنے قرار کو جب قول دیں پورا کرنے والے۔''

(البقرہ:177)

یادداشتیں

وہ اپنے عہدوں کی حفاظت کرتے ہیں۔

3. وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رَاعُوْنَ

"اور جو اپنی امانتوں کا اور اپنے عہد کا پاس ملحوظ رکھتے ہیں."

(المعارج:32)(المومنون:8)

جس میں عہد کی پاسداری نہیں اس کا کوئی دین نہیں۔

4. لَا دِيْنَ لِمَنْ لَّا عَهْدَ لَهٗ

"جس میں عہد نہیں اس میں دین نہیں۔"

(احمد، طبرانی و ابن حبان)

عہد کو پورا کرنے والے

ہم معاہدے کو پورا کریں گے۔

7. حَدَّثَنَا حُذَيْفَةُ بْنُ الْيَمَانِ قَالَ: مَا مَنَعَنِي اَنْ اَشْهَدَ بَدْرًا اِلَّا اَنِّي خَرَجْتُ اَنَا وَاَبِي حُسَيْلٌ قَالَ: فَاَخَذَنَا كُفَّارُ قُرَيْشٍ قَالُوا: اِنَّكُمْ تُرِيْدُونَ مُحَمَّدًا؟ فَقُلْنَا: مَا نُرِيْدُهُ مَا نُرِيْدُ اِلَّا الْمَدِيْنَةَ فَاَخَذُوا مِنَّا عَهْدَ اللّٰهِ وَمِيْثَاقَهُ لَنَنْصَرِفَنَّ اِلَى الْمَدِيْنَةِ وَلَا نُقَاتِلُ مَعَهُ فَاَتَيْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ فَاَخْبَرْنَاهُ الْخَبَرَ فَقَالَ انْصَرِفَا نَفِي لَهُمْ بِعَهْدِهِمْ وَنَسْتَعِيْنُ اللّٰهَ عَلَيْهِمْ.

حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھے جنگِ بدر میں حاضر ہونے سے کسی بات نے نہیں روکا سوائے اس کے کہ میں اور میرا باپ حسیل باہر نکلے ہوئے تھے کہتے ہیں ہم کو کفار قریش نے گرفتار کر لیا انہوں نے کہا کہ تم محمد ﷺ کے پاس جانا چاہتے ہو؟ ہم نے کہا: ہم آپ ﷺ کا ارادہ نہیں رکھتے بلکہ ہم تو مدینہ جانا چاہتے تھے تو انہوں نے ہم سے اللہ کا یہ وعدہ اور میثاق لیا کہ ہم مدینہ واپس چلے جائیں گے اور آپ کے ساتھ مل کر جنگ نہ کریں پھر ہم رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ ﷺ کو اس واقعہ و وعدہ کی خبر دی تو آپ ﷺ نے فرمایا: تم دونوں واپس چلے جاؤ ہم ان کے معاہدہ

یادداشتیں

کو پورا کریں گے اور اللہ سے ان کے خلاف مدد مانگیں گے۔

(صحیح مسلم: 4639)

میں عہد نہیں توڑتا۔

8. حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ نَا عَبْدُاللهِ ابْنُ وَهَبٍ اَخْبَرَنِیْ عَلِیّ بْنِ اَبِیْ رَافِعِ اَنَّ اَبَا رَافِعٍ اَخْبَرَهُ قَالَ بَعَثَنِیْ قُرَیْشٌ اِلٰی رَسُوْلِ اللهِ فَلَمَّارَاَیْتُ رَسُوْلِ اللهِ اُلْقِیَ فِیْ قَلْبِیَ الْاِسْلَامَ فَقُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللهِ اِنِّیْ وَاللهِ لَآ اَرْجِعُ اِلَیْهِمْ اَبَدًا فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ اِنِّیْ لَآاَخِیْسُ بِالْعَهْدِ وَلَا اَحْبِسُ الْبُرْدَ وَلٰکِنِ ارْجِعْ فَاِنْ کَانَ فِیْ نَفْسِکَ الَّذِیْ فِیْ نَفْسِکَ الْاٰنَ فَارْجِعْ قَالَ فَذَهَبْتُ ثُمَّ اَتَیْتُ النَّبِیَّ فَاَسْلَمْتُ قَالَ بُکَیْرٌ وَاَخْبَرَنِیْ اَنَّ اَبَا رَافِعٍ کَانَ قَبْطِیًّا قَالَ اَبُوْدَاوُدَ هٰذَا کَانَ فِیْ ذٰلِکَ الزَّمَانِ وَالْیَوْمُ لَا یَصْلُحُ.

حسن بن علی بن ابورافع سے روایت ہے کہ حضرت ابورافع نے فرمایا۔ قریش نے مجھے نمائندہ بنا کر رسول اللہ کے پاس بھیجا جب میں نے رسول اللہ کو دیکھا تو اللہ تعالیٰ نے میرے دل میں اسلام ڈال دیا۔ میں عرض گزار ہوا کہ یا رسول اللہ خدا کی قسم میں اب کبھی ان کی طرف لوٹ کر نہیں جاؤں گا۔ رسول اللہ نے فرمایا کہ میں عہد نہیں توڑتا اور نہ قاصد کو قید کرتا ہوں تم فی الحال واپس چلے جاؤ اور جو چیز تمہارے دل میں ہے اسے دل میں ہی چھپائے رہو میں چلا گیا اور دوبارہ نبی کریم کی بارگاہ میں حاضر ہو کر باقاعدہ اسلام قبول کر لیا۔ بکیر نے فرمایا مجھے یہ بتایا گیا ہے کہ حضرت ابورافع قبطی تھے امام ابوداؤد نے فرمایا کہ بات اسی زمانے کے ساتھ مخصوص تھی آج اس طرح کرنا درست نہیں ہے۔"

(سنن ابوداؤد شریف: 985)

عہد توڑنے والے

اللہ تعالیٰ سے نہیں ڈرتے۔

9. اَلَّذِیْنَ عٰهَدْتَّ مِنْهُمْ ثُمَّ یَنْقُضُوْنَ عَهْدَهُمْ فِیْ کُلِّ مَرَّةٍ وَّهُمْ لَا یَتَّقُوْنَ

یادداشتیں

’’جن لوگوں نے تم سے عہد لیا۔ پھر وہ اپنا عہد ہر بار توڑ دیتے ہیں۔اور وہ اللہ تعالی سے ڈرتے نہیں ہیں۔‘‘

(الانفال:56)

وعدہ توڑنا نفاق کی علامت ہے۔

10۔حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ أَبُو الرَّبِيعِ قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ: حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ مَالِكِ بْنِ أَبِي عَامِرٍ أَبُو سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ،عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ:"آيَةُ الْمُنَافِقِ ثَلَاثٌ :إِذَا حَدَّثَ كَذَبَ وَإِذَا وَعَدَ أَخْلَفَ،وَإِذَا اؤْتُمِنَ خَانَ

ہم سے سلیمان ابوالربیع نے بیان کیا ان سے اسماعیل بن جعفر نے ان سے نافع بن ابی عام ابو سہیل نے وہ اپنے باپ سے وہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ رسول اللہ ﷺ سے نقل کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا کہ منافق کی علامتیں تین ہیں جب بات کرے جھوٹ بولے جب وہ وعدہ کرے اس کے خلاف کرے اور جب اس کو امین بنایا جائے تو خیانت کرے۔‘‘

(بخاری کتاب الایمان باب علامۃ المنافق:33،مسلم:59)

یادداشتیں

حیا

حیا کیا ہے؟

حیا پیغمبروں کی سنت ہے۔

1.عَنْ أَبِي أَيُوبَ الأَنْصَارِيِّ رضی اللہ عنہ قَالَ :رَسُولُ اللهِ ﷺ :أَرْبَعٌ مِنْ سُنَنِ الْمُرْسَلِيْنَ :الْحَيَاءُ، وَالتَّعَطُّرُ، وَالسِّوَاكُ ،وَالنِّكَاحُ .

''حضرت ابی ایوب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: چار چیزیں سب پیغمبروں کی سنت ہیں شرم،عطر لگانا،مسواک کرنا اور نکاح کرنا۔''

(ترمذی :1080)

حیا اسلام کی پہچان ہے۔

2.عَنْ أَنَسٍ رضی اللہ عنہ قَالَ:قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ :اِنَّ لِكُلِّ دِينٍ خُلُقًا وَخُلُقُ الاِسْلَامِ الْحَيَاءُ.

''انس سے روایت ہے آنحضرت ﷺ نے فرمایا:'' ہر دین والوں میں ایک خصلت ہوتی ہے (جو اس دین والوں پر غالب ہوتی ہے)اور اسلام کی خصلت حیاء ہے(جو ہر ایک مسلمان میں چاہیے)۔'' (ابن ماجہ: 4181)

حیا ایمان میں سے ہے۔

3.عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ:قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ :الْحَيَاءُ مِنَ الايْمَانِ ،وَالايْمَانُ فِي الْجَنَّةِ ،وَالْبَذَاءُ ،مِنَ الْجَفَاءِ ،وَالْجَفَاءُ فِي النَّارِ.

''حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حیاء ایمان کا ایک ٹکڑا ہے اور ایمان کا انجام جنت ہے اور بے حیائی ظلم ہے اور ظلم کا انجام دوزخ ہے۔''

(ترمذی:2009)

حیا ایمان کی شاخ ہے۔

یادداشتیں

4. عَنْ أَبِي أُمَامَةَ ﷺ أَنَّهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: اَلْحَيَاءُ وَالْعِيُّ شُعْبَتَانِ مِنَ الايمَانِ، وَالْبَذَاءُ وَالْبَيَانُ شُعْبَتَانِ مِنَ النِّفَاقِ.

''ابی امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ایمان کی دوشاخیں ہیں حیاء اور کلام میں تامل کرنا اور دوشاخیں نفاق کی ہیں بیہودہ گوئی اور بہت کلام کرنا''۔

(ترمذی: 2027)

5. عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنُ عُمَرَ ﷺ قَالَ: مَرَّ رَسُولُ اللهِ ﷺ عَلَى رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ وَهُوَ يَعِظُ أَخَاهُ فِي حَيَاءِ. فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: دَعْهُ فَإِنَّ الْحَيَاءَ مِنَ الايمَانِ.

''حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہم نے بیان کیا کہ نبی ﷺ کا گزر ایک شخص پر سے ہوا جو اپنے بھائی پر حیاء کی وجہ سے ناراض ہو رہا تھا اور کہہ رہا تھا کہ تم بہت شرماتے ہو گویا وہ کہہ رہا تھا کہ تم اس کی وجہ سے اپنا نقصان کر لیتے ہو۔ آنحضرت ﷺ نے ان سے فرمایا کہ اسے چھوڑ دو کہ حیاء ایمان میں سے ہے۔''

(بخاری: 6118)

حیا کیا کرتی ہے؟

حیا جس چیز میں بھی ہو اس کو زینت دے دیتی ہے۔

6. عَنْ أَنَسٍ ﷺ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: مَا كَانَ الْفُحْشُ فِي شَيْءٍ قَطُّ إِلَّا شَانَهُ، وَلَا كَانَ الْحَيَاءُ فِي شَيْءٍ قَطُّ إِلَّا زَانَهُ.

''حضرت انس سے روایت ہے کہ رسول ﷺ نے فرمایا: بدگوئی جس چیز میں بھی ہو اس کو خراب کر دیتی ہے اور حیا جس چیز میں بھی ہو اس کو زینت دے دیتی ہے۔''

(ترمذی: 1974)

حیا خیر ہی لاتی ہے۔

7. عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ ﷺ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: اَلْحَيَاءُ لَايَأْتِي إِلَّا بِخَيْرٍ. فَقَالَ بُشَيْرُ بْنُ كَعْبٍ: مَكْتُوبٌ فِي الْحِكْمَةِ: إِنَّ مِنَ الْحَيَاءِ وَقَارًا

یادداشتیں

وَانَّ مِنَ الْحَيَاءِ سَكِينَةً. فَقَالَ لَهُ عِمْرَانُ: أُحَدِّثُكَ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ ، وَتُحَدِّثُنِي عَنْ صَحِفَتِكَ .

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ نے یہ حدیث مبارکہ بیان کی کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: حیاء سے خیر ہی حاصل ہوتی ہے۔ بشیر بن کعب عمران رضی اللہ عنہ کی زبان سے یہ حدیث سن کر کہا حکمت کی کتابوں میں لکھا ہے کہ حیاء سے وقار حاصل ہوتا ہے۔ عمران رضی اللہ عنہ بولے میں تمہارے سامنے رسول اللہ ﷺ کا فرمانِ عالی شان بیان کر رہا ہوں اور تم اپنی (حکمت کی) کتابوں کی باتیں بیان کرتے ہو۔" (مسلم: 156)

رسول اللہ ﷺ کی حیا

8. عَنْ أَبِي سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ رضی اللہ عنہ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَشَدَّ مِنَ الْعَذْرَاءِ فِي خِدْرِهَا.

"ابی سعید خدری نے بیان کیا کہ نبی ﷺ پردہ میں رہنے والی کنواری لڑکی سے بھی زیادہ حیاء والے تھے۔" (بخاری: 6119)

اللہ تعالیٰ سے حیاء

9. عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ رضی اللہ عنہ قَالَ: قُلْتُ: يَارَسُولَ اللهِ ﷺ عَوْرَاتُنَا مَانَأْتِي مِنْهَا وَمَا نَذَرُ؟ قَالَ: احْفَظْ عَوْرَتَكَ إِلَّا مِنْ زَوْجَتِكَ أَوْمَامَلَكَتْ يَمِينُكَ. فَقَالَ: الرَّجُلُ يَكُونُ مَعَ الرَّجُلِ ؟ قَالَ: "إِنِ اسْتَطَعْتَ أَنْ لَايَرَاهَا أَحَدٌ فَافْعَلْ " قُلْتُ. وَالرَّجُلُ يَكُونُ خَالِيًا. قَالَ: "فَاللهُ أَحَقُّ أَنْ يُسْتَحْيَا مِنْهُ.

"بہز بن حکیم اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں وہ اپنے دادا سے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا یارسول اللہ! ہم اپنے ستر میں سے کیا چھپائیں اور کیا چھوڑ دیں؟ یعنی کس سے ستر ڈھانپیں اور کس سے نہ ڈھانپیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا:" اپنے ستر کو چھپا سوائے اپنی بیوی کے یا جس کے مالک ہوئے تیرے ہاتھ یعنی باندی راوی نے

یادداشتیں

کہا میں نے عرض کی: یارسول اللہ! جب کہ لوگ آپس میں ملے جلے ہوں آپ ﷺ نے فرمایا اگر تجھ سے ہو سکے تو کوئی شخص تیری شرم گاہ نہ دیکھے نہ تو اس کو دکھا میں نے کہا یارسول اللہ! جب کہ ہم میں سے کوئی اکیلا ہو یعنی خلوت میں ہو۔ آپ ﷺ نے فرمایا اللہ زیادہ مستحق ہے بہ نسبت آدمیوں کے کہ اس سے حیاء کی جائے یعنی تنہائی میں بھی برہنہ نہ ہونا چاہیے اور اللہ سے شرم کرنا چاہیے۔"

(ترمذی:2769)

جب حیا نہ رہے۔

10.عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ (وَهُوَ الْبَدْرِيُّ) رضی اللہ عنہ قَالَ:قَالَ رَسُولِ اللهِ ﷺ :إِنَّ مِمَّا أَدْرَكَ النَّاسُ مِنْ كَلَامِ النُّبُوَّةِ الْأُولَى :إِذَا لَمْ تَسْتَحِ فَاصْنَعْ مَاشِئْتَ .

"ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی ﷺ نے فرمایا اگلے پیغمبروں کا کلام جو لوگوں کو ملا اس میں یہ بھی ہے کہ

جب شرم ہی نہ رہی تو پھر جو جی چاہے وہ کر۔" (بخاری: 6120)